Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۸

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ ۱۹ احسان ۱۳۶۱ ہش ۱۹ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۳۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ احسان / جون ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر، کمر میں درد اور پیشاب میں انفیکشن کی وجہ سے بہت ناساز ہے ۔

احباب کرام خاص توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپکو برکتوں فضلوں اور رحمتوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے ۔ آمین

خدائی وعدہ کے بموجب قدرت ثانیہ کے چوتھے دور کا بابرکت آغاز

دنیا کے کونے کونے سے حضور ایدہ اللہ کی خلافت سے وفاداری کا اظہار

براعظم یورپ، افریقہ، امریکہ اور ایشیا کے بیسیوں ممالک سے تار، فون اور ٹیلیکس کے ذریعے موصول ہونیوالے پیغامات اور وفود کی آمد

اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں، برکتوں اور رحمتوں کے نتیجے میں سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلافت رابعہ کی مسند پر متمکن ہوتے ہی دنیا بھر کے کونے کونے میں بسنے والے احمدی احباب کے دلوں میں سکینت اور اطمینان کی ایک ناقابل بیان اور ایمان افزا لہر دوڑ گئی ۔ ہر طرف سے مرکز سلسلہ ربوہ میں روزانہ ہی بے شمار خطوط، ٹیلیگرام اور ٹیلیکس کے ذریعے پیغامات موصول ہو رہے ہیں جنمیں حضور ایدہ اللہ کی خلافت پر بھرپور اعتماد اور کامل اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے ۔ اور حضور کی بیعت سے مشرف ہونے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ۔ اسی طرح بیرونی ممالک کی جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے کامل وفاداری اور اطاعت کے اظہار کے لئے نمائندہ وفود کی آمد کا سلسلہ بھی جاری ہے ۔ سردست جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں ۔

قادیان ۔ جماعت احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان سے گیارہ صد سے زائد احباب و خواتین کے بیعت فارم موصول ہو گئے ہیں ۔ اس کے علاوہ حیدرآباد، یوپی، کولی گام، کلکتہ، بہار، بنگلور دہلی وغیرہ علاقوں سے بھی بیعتیں موصول ہوئی ہیں ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان احباب کی بیعتیں قبول فرماتے ہوئے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا

" منظور ہے ۔ اللہ تعالیٰ اس تجدید بیعت کے عہد کو پایۂ قبولیت میں جگہ دے ۔ آمین ۔ "

دیگر ممالک بیرون ۔ نائیجیریا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے بذریعہ ٹیلیکس قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد نور اللہ مرقدہٗ کے انتقال پر گہرے غم و الم کا اظہار اور سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عہد کرتے ہوئے ملک بھر کے احمدیوں کی بیعت کی تجدید کی ہے ۔

مغربی جرمنی کے مشنری انچارج مکرم نوابزادہ منصور احمد خان صاحب نے بذریعہ ٹیلیکس اطلاع دی ہے کہ تمام اراکین جماعت جرمنی یک زبان ہو کر حضور ایدہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں ۔

سکاٹ لینڈ سے برطانوی نژاد مبلغ سلسلہ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے توسط سے احباب جماعت نے خلافت رابعہ کے قیام پر اپنی دلی خوشی کا اظہار کیا ہے اور بیعت کرنے کا اعلان کیا ہے ۔ لندن سے لجنہ اماء اللہ نے مبارکباد دی ہے اور تجدید بیعت کی درخواست کی ہے ۔ سٹیم وڈ (امریکہ) کے صدر مکرم فلاح الدین شمس صاحب اور واشنگٹن (امریکہ) کے صدر جماعت مکرم مبشر احمد صاحب نے اپنی تار میں اپنے علاقے کے احمدیوں کی طرف سے تجدید بیعت اور دعا کی درخواست کی ہے ۔ ٹورانٹو (کینیڈا) کی جماعت کے صدر مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب نے تجدید بیعت اور دعا کی تار دی ہے ۔ جماعت رنگون (برما) نے حضور ایدہ اللہ کی غیر معمولی لمبی عمر، کامل صحت و عافیت اور غلبۂ اسلام کے لئے دعا کی ہے ۔ جماعت کولمبو (سری لنکا) نے سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد نور اللہ مرقدہٗ کی وفات پر حضور ایدہ اللہ سے اظہار تعزیت کے علاوہ تجدید بیعت کی درخواست قبول کئے جانے کی درخواست کی ہے ۔ بنگلہ دیش کی جماعت براہمن بڑیا نے بذریعہ تار حضور سے اظہار عقیدت کیا ہے ۔ شٹوٹ گارٹ (مغربی جرمنی) کی جماعت نے حضور سے اظہار وفاداری کیا ہے اور بیعت کی درخواست پیش کی ہے ۔ جماعت یادگیر (حیدرآباد، بھارت) اور جماعت جمشید پور (بہار) کے صدر نے تار میں حضور کو مبارکباد دی ہے ۔ نیز جماعت آشین نے تار دی ہے ۔ لندن کے ملحقہ علاقے ساؤتھ آل کی جماعت نے حضور کو منصب خلافت پر فائز ہونے پر مبارکباد دی ہے ۔ جماعت نیروبی (کینیا) نے اظہار اطاعت کیا ہے ۔ جماعت نیو ایبرگ (جرمنی) اور لجنہ اماء اللہ فرینکفورٹ نے اظہار فرمانبرداری کیا ہے ۔ جماعت بیننگم (برطانیہ) اور دارالسلام (تنزانیہ) نے مبارکباد کی تاریں دی ہیں ۔ جماعت کینیڈا نے امیر و مشنری انچارج مکرم منیر الدین شمس صاحب کے توسط سے اپنے ملک کے احمدیوں کی طرف سے حضور کی اطاعت کا عہد کیا ہے ۔

مغربی افریقہ کے ملک گھانا نے جہاں احمدیوں کی بہت بڑی تعداد آباد ہے، اپنے امیر و مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب کے ذریعے سے قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی وفات پر دلی اظہار تعزیت کے بعد حضور ایدہ اللہ کو منصب قیادت سنبھالنے پر مبارکباد دی ہے اور اپنے ملک اور جماعت کی طرف سے حضور کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد کیا ہے ۔

اس کے علاوہ جماعت ماریشس، جماعت منروویا (لائبیریا)، جماعت صووا (فجی)، مجلس خدام الاحمدیہ کیلگری (کینیڈا)، ابادان (نائیجیریا)، جماعت جکارتہ (انڈونیشیا)، جماعت ہائیڈل برگ (جرمنی) اور جماعت اوسلو (ناروے) نے

(باقی صفحہ ۶ پر)

تجدید بیعت کے سلسلہ میں ضروری اعلان:

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ ربہٗ کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح الرابع ہو چکا ہے ۔ تمام احباب جماعت اپنی تجدید بیعت تحریری طور پر جلد از جلد دفتر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں ۔ نئے فارم نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے جملہ جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں ۔

تجدید بیعت کے لئے بیعت کنندگان کی فہرستیں سادہ کاغذ پر بھی دستخط کروا کے نئے بیعت فارم کے ساتھ منسلک کی جا سکتی ہیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

خدائی تقدیر کے تحت منصبِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا اراکینِ مجلسِ انتخاب سے پُرسوز تاریخی خطاب

مَیں اِس کے سوا کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ اپنے لیے بھی دُعا کریں اور میرے لیے بھی دُعا کریں

یہ کوئی معمولی بوجھ نہیں، میرا سارا وجود اِس تصوّر سے کانپ رہا ہے کہ میرا ربّ مجھ سے راضی رہے

مَیں براہِ راست اپنے ربّ کے حضور جوابدہ ہوں، میرا ربّ میرے دل کی پاتال تک دیکھتا ہے:

میری گردن کمزوروں سے آزاد ہوئی لیکن سب سے زیادہ طاقتور ہستی کے حضور جھک گئی اور اُس کے ہاتھوں میں آگئی ہے

سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت کے نہایت ہی بابرکت منصب پر متمکن ہونے کے معاً بعد مورخہ ۱۰ احسان ۱۳۶۱ ہش (۱۰ جون ۱۹۸۲ء) بروز جمعرات بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں اراکینِ مجلسِ انتخابِ خلافت سے جو نہایت ہی پُرسوز خطاب فرمایا وہ ذیل میں مِن وعَن درج کیا جاتا ہے:

بشیر احمد اختر کارکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

"مجھے سیکرٹری صاحب (مجلس شوریٰ۔ ناقل) نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے ان کے تمام مقاصد کو کامیاب کرے، تمام نیک کام جن کی بنیادیں انہوں نے رکھیں، ہم سب کو ان کو محض رضائے باری تعالیٰ کے جذبے سے معمور ہو کر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے) کا انتخاب ہوا تو آپ نے سب سے پہلے مختصر خطاب فرمایا اور اس کے بعد بیعت لی۔

مَیں سوائے اس کے کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ

اپنے لئے بھی دعا کریں اور میرے لئے بھی دعا کریں

کہ:۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت: ۲۸۷)

یہ ذمہ داری اتنی سخت ہے، اتنی وسیع ہے اور اتنی دل ہلا دینے والی ہے کہ اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بسترِ مرگ پر آخری سانس لینے کے قریب یہ فقرہ ذہن میں آجاتا ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا لِيْ وَلَا عَلَيَّ

یہ درست ہے کہ خلیفۂ وقت خدا بناتا ہے اور ہمیشہ سے میرا اسی پر ایمان ہے اور مرتے دم تک، اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسی پر ایمان رہے گا۔ یہ درست ہے کہ اس میں کسی انسانی طاقت کا دخل نہیں۔ اور اس لحاظ سے بحیثیت خلیفہ اب مَیں نہ آپ کے سامنے، کسی کے سامنے جواب دہ ہوں، نہ جماعت کے کسی فرد کے سامنے جوابدہ ہوں۔ لیکن یہ کوئی آزادی نہیں۔ کیونکہ مَیں

براہِ راست اپنے رب کے حضور جوابدہ

ہوں۔ آپ تو میری غلطیوں سے غافل ہو سکتے ہیں۔ آپ کی میرے دل پر نظر نہیں۔ آپ شاہد و غائب کی باتوں کا علم نہیں جانتے۔ میرا ربّ میرے دل کی پاتال تک دیکھتا ہے۔ اگر جھوٹے عُذر ہوں گے تو انہیں قبول نہیں فرمائے گا۔ اگر اخلاص اور پوری طرح وفا کے ساتھ، تقویٰ کو مدّنظر رکھتے ہوئے مَیں نے کوئی فیصلہ کیا تو اس کے حضور صرف وہی پہنچے گا۔ اس لئے میری گردن کمزوروں سے آزاد ہوئی لیکن کائنات کی سب سے زیادہ طاقتور ہستی کے حضور جھک گئی اور اس کے ہاتھوں میں آئی ہے

یہ کوئی معمولی بوجھ نہیں

میرا سارا وجود اس کے تصوّر سے کانپ رہا ہے کہ میرا ربّ مجھ سے راضی رہے، اُس وقت تک زندہ رکھے جس وقت تک مَیں اُس کی رضا پر چلنے کا اہل ہوں اور توفیق عطا فرمائے کہ ایک لمحہ بھی اس کی رضا کے بغیر مَیں نہ سوچ سکوں، نہ کر سکوں۔ وہم و گمان بھی مجھے اس کا پیدا نہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب کے حقوق کا خیال رکھوں اور انصاف کو قائم کروں جیسا کہ اسلام کا تقاضا ہے کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ انصاف کے قیام کے بغیر احسان کا قیام بھی ممکن نہیں اور احسان کے قیام کے بغیر وہ جنّت کا معاشرہ وجود میں نہیں آسکتا جسے اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی کا نام دیا گیا ہے۔ اس لئے سب دعائیں کریں۔

پیشتر اس کے کہ مَیں بیعت کا آغاز کروں مَیں چاہتا ہوں کہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے درخواست کروں کہ صحابہ کی نمائندگی میں آگے تشریف لاکر پہلا ہاتھ وہ رکھیں۔ میری خواہش ہے،

میرے دل کی تمنّا

ہے کہ وہ ہاتھ جس نے سیّدنا (حضرتِ اقدس ..... ناقل) کے ہاتھوں کو چھوا ہے وہ پہلا ہاتھ ہو جو میرے ہاتھ پر آئے۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے مَیں درخواست کرتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں۔ اس کے بعد بیعت کا آغاز ہوگا۔"

چنانچہ تمام اراکینِ مجلس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک پر بیعت کی اور پھر حضور نے نہایت ہی پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد سب ممبران نے حضور سے مصافحہ و ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرّابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام۔ احبابِ جماعت کے نام!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

پیارے احباب جماعت! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ہمارے سخت زخمی دِلوں کے زخموں میں ایک ایسا زخم بھی ہے جو روز بروز زیادہ بھیانک، زیادہ گہرا اور زیادہ تکلیف دِہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہر لمحہ ہمارے دلوں سے خُونناب ٹپکا رہا ہے۔ میری مُراد اسرائیل کے اُن انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم سے ہے جو وہ بڑی بیدردی اور سفّاکی کے ساتھ مسلمانانِ عالم پر توڑ رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنی زندگی کے آخری ایّام میں اس کا شدید دُکھ محسوس فرما رہے تھے اور اس ذکر پر اُن کی آنکھیں مجسّم درد بن جاتی تھیں۔

یہ درست ہے کہ بظاہر ہم ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہیں جو دُنیا کی نظر میں التفات کے لائق بھی نہیں لیکن مَیں جانتا ہوں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ہم اپنے ربّ کے ادنیٰ غلام ہیں اور استحقاق کے بغیر ہمیشہ اس کی رحمت اور فضلوں کے ہم مورد رہے ہیں اور وہ ہماری گریہ وزاری کو قبول فرماتا ہے۔ پس مَیں تمام احمدی احباب مرد و زن، بُوڑھوں اور بچوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ بڑے درد و کرب سے اللہ کے حضور ایک شور مچا دیں تاکہ وہ ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہر فردِ بشر پر رحمت اور کرم کی نظر فرمائے اور اپنے آنسوؤں سے سجدہ گاہوں کو تر کردیں اور اپنے ربّ کی رحمت کے قدم چوم کر عرض کریں۔ اے آقا رحمٰن رحیم! ہمارے سینے اس غم سے پھٹ رہے ہیں۔ اُمّتِ محمدیہ سے درگزر اور عفو کا سلوک فرما اور اپنے محبوب محمدؐ کے نام کی برکت سے انکے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دے اور ان کمزوروں کو دشمنانِ اسلام کے خلاف طاقت اور غلبہ عطا فرما۔ مسلمانوں کے دشمنوں سے ان دردناک مظالم کا انتقام خود اپنے ہاتھ میں لے لے یا پھر یہ عظیم تر معجزہ دکھا کہ دشمنوں کے دل یکسر بدل دے اور وہ حضرت محمد مصطفےٰؐ کی اُمّت کا خون بہانے کی بجائے خود اپنے خون سے ان مظالم کا کفّارہ ادا کرنے کی سعادت پائیں۔ مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بیقرار دلوں کی دعاؤں کو پایۂ قبولیت میں جگہ دے گا اور ہمارے سخت زخمی دلوں کے اندمال اور سکینت کا سامان پیدا فرمائیگا اے خدا! ایسا ہی کر! دیکھ ہم تیرے حضور ذبح ہونیوالی قربانیوں کی طرح تڑپ رہے ہیں۔

؎ اے دل تو نیز خاطرِ ایناں نگاہ دار ۔ کآخر کنند دعویٔ حُبِّ پیمبرمؐ! و

والسّلام خاکسار

مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلی بیعتِ عام کے تاریخی موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاریخی خطاب

ایک ذرّہ بھی نجات کا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرۂ غلامی سے باہر نہیں:

یہ کائنات جبتک جاری و ساری ہے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم جاری و ساری رہیگی

اُن کی نمائندگی میں میرے جیسے نالائق اور نااہل انسانوں سے بھی آپ کو وہی سلوک کرنا ہوگا جو حضورِ اکرمؐ نے آپ کو سکھایا ہے

جس منصب پر خدا کی تقدیر نے مجھے بٹھایا ہے آپ اُس سے تبھی استفادہ کر سکیں گے جب آپ اس منصب سے متعلق حضورِ اکرمؐ کے مقرر کردہ حقوق ادا کریں گے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ کا حق ہے کہ ہم آپ سے کامل وفا اور محبت کا سلوک کرتے ہوئے ہمیشہ آپ کو دعاؤں میں یاد رکھیں:

سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منصبِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد مورخہ ۱۰ر احسان ۱۳۶۱ھش (۱۰ر جون ۱۹۸۲ء) کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں ہزارہا مخلصینِ جماعت سے جو روح پرور خطاب فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے

(بشیر احمد اختر کارکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

حضور نے فرمایا کہ:-

"احباب خاموشی اختیار فرمائیں اور میری بات توجہ سے سنیں۔ جزاکم اللہ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے جو اطاعت کے گُر سکھائے

اپنے غلاموں کو، ان کی ایک مثال آپ بارہا سُن چکے ہیں۔ ایک صحابیؓ جمعہ کے لیے مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ ان کے کانوں میں یہ آواز پڑی "بیٹھ جائیں"۔ وہ اُسی وقت گلی میں بیٹھ گئے اور جس طرح پرندہ پھدکتا ہے اس طرح دونوں قدموں پر اُچھل اُچھل کے مسجد کی طرف چلنے لگے۔ ایک اور صحابیؓ نے دیکھا تو تعجب سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا مجھے تو کچھ نہیں ہوا مگر میرے کانوں میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی یہ آواز پڑی تھی کہ بیٹھ جاؤ۔ انہوں نے جواباً فرمایا کہ وہ تو مسجد کے اندر والوں کے لیے ارشاد تھا۔ آپ نے فرمایا میں نے یہ نہیں سُنا۔ میرے کانوں میں تو صرف "بیٹھ جاؤ" کی آواز آئی۔ اس لیے جہاں میں نے سُنا، میں وہیں بیٹھ گیا۔

جس آقا کی غلامی میں ہم نے دنیا کو فتح کرنا ہے اور دل جیتنے ہیں عالم کے، میں آپ کو عرض کرتا ہوں کہ اُس کی غلامی کے بغیر کوئی نجات نہیں ہے۔

ایک ذرّہ بھی نجات کا

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دائرۂ غلامی سے باہر نہیں۔ اس لیے جو اصول حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے قیامت تک کے لیے اپنے غلاموں کے سامنے پیش فرمائے اور اپنی زندگی میں ان پر عمل کر کے دکھایا، وہ جاری و ساری ہیں۔

حضورؐ کی خلافت، اور (سیدنا حضرت اقدس .....) اس دور میں جب کہ حضورؐ کی خلافت پر بیٹھے تو آپ کے توسط سے جو بھی خلیفہ حضورؐ کی خلافت کی مسند پر ادب سے جھکتے ہوئے اور درود بھیجتے ہوئے بیٹھے گا اُس کا بھی یہی حق ہے۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی یہ تعلیم عارضی نہیں تھی۔ یہ کائنات جبتک جاری و ساری رہے گی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی تعلیم جاری و ساری رہے گی۔ اور ان کی نمائندگی میں میرے جیسے نالائق اور نااہل انسانوں سے بھی آپ کو وہی سلوک کرنا ہوگا۔ جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے آپ کو سکھایا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی تعلیم

تو یہاں تک ہے، آپؐ نے فرمایا جب تم پر کوئی امیر مقرر فرمایا جائے اس کی اطاعت کرو۔ صحابہؓ نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر وہ فاسق فاجر ہو تب؟ آپؐ نے فرمایا تب بھی اطاعت کرو۔ صحابہؓ نے سوال کیا یا رسول اللہ! اگر اس کے اندر کوئی اہلیت نہ ہو تب بھی اطاعت کریں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اطاعت کرو۔ اگر اس کا سر منقّے کے برابر بھی ہو اور وہ حبشی غلام ہو تب بھی اس کی اطاعت کرو۔

پس حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے صدقے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور آپؒ کے فیض سے اور آپؒ کے ارشاد کی تعمیل میں مَیں جس منصب پر بٹھایا گیا ہوں، مَیں جانتا ہوں آپ سب سے زیادہ کہ مَیں اس کا اہل نہیں، اپنے آپ کو مَیں اس کا اہل نہیں سمجھتا۔ مگر

خدا کی تقدیر کیا کام دکھانا چاہتی ہے

وہی بہتر جانتا ہے، مجھے اس کا کوئی علم نہیں۔ لیکن جبتک اللہ تعالےٰ کی تقدیر مجھے اس منصب پر بٹھائے رکھے۔ آپ اس منصب سے تبھی استفادہ کر سکیں گے جب وہ حقوق ادا کریں گے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے اس منصب کے مقرر فرمائے ہیں۔ اور مَیں خدا کے حضور تبھی تک سُرخرو رہوں گا جبتک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی تعلیم اور ارشاد کے مطابق مَیں آپ کے حقوق ادا کرتا رہوں گا۔

اب ہم بیعت کریں گے اور اس کے بعد دعا کریں گے جس میں یہ دونوں باتیں خاص طور پر پیش نظر رکھیں۔ آپؒ منصبِ خلافت کے حقوق ادا کرتے رہیں دل و جان کے ساتھ، دعائیں مانگتے ہوئے۔ اور مَیں اللہ کے حضور گریہ وزاری اور عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے

اس سے یہ التجاء کرتا رہوں گا

کہ مجھے آپ کے حقوق ادا کرنے کی بھی توفیق بخشے اور اپنے حقوق ادا کرنے کی بھی توفیق بخشے آمین۔"

پھر بیعت کا آغاز فرمانے سے قبل حضور نے فرمایا۔

"آیئے اب آپ بیعت میں شامل ہوں۔ سب سے پہلے مَیں چاہتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے تین صاحبزادگان جو یہاں موجود ہیں وہ پہلے میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھیں۔ پھر آپ سب اس بیعت میں شامل ہوں"

اس کے بعد عام بیعت ہوئی۔ بیعت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"تشریف رکھیں، دوست بیٹھ جائیں۔ دوست دعاؤں میں اپنے نہایت ہی محبوب اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (رحمہ اللہ تعالیٰ) کو بھی خاص طور پر یاد رکھیں۔ آپ نے

بڑی محبت اور شفقت کے ساتھ

ہم سے سلوک فرمایا اور بڑے تحمّل اور عفو کے ساتھ ہماری غفلتوں سے پردہ پوشی کی۔ آپ کامل وفا کے ساتھ اپنے ربّ کے کاموں پر لگے رہے۔

اتنا بوجھ آپ پر ڈالا گیا کہ مَیں جب دیکھتا تھا تو لرز اٹھتا تھا کہ کیسے انسان میں طاقت ہے کہ وہ اتنا بوجھ اٹھا سکے۔ مسلسل بیماریوں کے باوجود، اپنی عمر کی زیادتی کے باوجود، کمزوری کے باوجود جب بھی حضور کو وقت ملا مَیں نے دیکھا کہ رات بعض دفعہ دو بجے تک، بعض دفعہ صبح تین بجے تک آپ نے لوگوں کے خطوط کے جواب دیئے اور ڈاک کو دیکھا اور ختم کیا۔ مسلسل دعائیں کرتے رہے۔ ایسی راتیں آپ کی زندگی میں آئیں ابتلاء کے دنوں میں جبکہ ایک لمحہ کے لیے بھی آپ نہیں سوئے اور ساری رات اپنے ربّ کو یاد کرتے رہے، اُس سے رحمت اور فضل مانگتے رہے۔ جب تک مجھے واسطہ پڑا مَیں نے دیکھا آپ بیحد ہمدرد تھے، بیحد شفیق تھے۔ لوگوں کے ذرا سے دُکھ سے آپ کو بہت دکھ پہنچتا تھا۔

آپ کا حق ہے،

جانے والے کا حق ہے

کہ ہم آپ سے کامل وفا اور محبّت کا سلوک کرتے ہوئے ہمیشہ آپ کو دعاؤں میں یاد رکھتے رہیں اور آپ سے پہلے جو خلفاء ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی جن کے قدموں میں بیٹھنا خلفاء اپنی سعادت سمجھتے ہیں یعنی (حضرت اقدس .....) اور آپ کے آقا، بےنظیر آقا، بےمثل آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر درود اور رحمتیں بھیجتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آجتک ہر ابتلاء میں جماعت کی حفاظت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے آج تک خلفاء کی کمزوریوں سے درگزر کرتے ہوئے اپنے اس وعدے پر نظر فرمائی ہے کہ مَیں ہر خوف کو امن میں تبدیل کر دوں گا اور تمہارے دین کو تمہارے لیے تمکنت بخشوں گا اور تمہیں توحید پر قائم رکھوں گا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ

سب وفاداروں سے بڑھکر وفادار آقا

اب بھی ہم سے وہی سلوک فرمائے۔ ہماری کمزوریوں سے درگزر فرماتے ہوئے اپنی بے پناہ رحمت پر نظر کرتے ہوئے اب بھی ہم سے اسی طرح رحمت اور بخشش اور تائید اور نصرتِ ایزدی کا سلوک جاری رکھے۔ آمین۔

ان دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے مَیں یہ عرض کروں گا۔ کہ خصوصاً ابتلاؤں سے بچنے کی دعا کریں اور ابتلاؤں سے بچانے کیلئے بیمار دلوں کے لیے دعائیں کریں۔ ایک روح بھی، ایک جان بھی اگر ضائع ہو تو میرا دل اس کے لیے دکھ محسوس کرے گا۔ اور مَیں یقین کرتا ہوں کہ ساری جماعت احمدیہ کا دل وہی ہے جو

خلیفۂ وقت کا دل

ہے۔ ایک ذرّہ بھی فرق نہیں ہے۔ اس لیے ہم سب دکھوں میں مبتلا ہو جائیں پہلے اس سے کہ وہ دکھ ہم پر ڈالے جائیں اور درد بھری دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے نصرت اور رحمت کی مدد مانگتے ہوئے عرض کریں کہ اے خدا! ہمارے سارے بھائیوں کو بچالے۔ ایک بھی ہم سے ضائع نہ ہو اور اگر کوئی زخم خوردہ ہے تو اس کے زخموں کو شفا بخشے اور وہ کامل توبہ اور توبۃ النصوح کے ساتھ دوبارہ سلسلے سے متعلق جوڑ لے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

آیئے اب ہم دعا میں شامل ہوں"

چنانچہ حضور نے نہایت ہی پُرسوز دعا کرائی۔

دُعا کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"پہلے عصر کی نماز ابھی یہاں ہوگی۔ دوست صفیں درست کر لیں اور نماز کے فوراً بعد پھر اس کی تعمیل فرمائیں جو ارشاد دیا گیا ہے" (حضور کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشارہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اس اعلان کی طرف تھا جو انہوں نے بہشتی مقبرہ جانے کے متعلق دعا کے معاً بعد کیا تھا۔ (ناقل)

نماز عصر کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"دوست تشریف رکھیں۔ برآمدے سے باہر بھی دوست بیٹھ جائیں۔ تمام کارکنان جو میرے اور احمدی احباب کے درمیان اس وقت اس طرح حائل ہیں کہ وہ مجھے دیکھ نہیں سکتے وہ بھی بیٹھ جائیں۔ جو ستونوں کے پیچھے ہیں وہ بیشک کھڑے رہیں۔

میں صرف یہ آپ سے عرض کرنی چاہتا ہوں کہ ابھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی نماز جنازہ انشاء اللہ تعالیٰ بہشتی مقبرہ میں ادا کی جائے گی۔ یہاں سے فارغ ہو کر سب دوست وہاں تشریف لے جائیں اور صف بندی کر کے اطمینان کے ساتھ کھڑے ہوں۔ جماعت احمدیہ نے

حیرت انگیز نظم و ضبط اور صبر کا نمونہ

دکھایا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ (سیدنا حضرت اقدس .....) کے عظیم معجزوں میں جماعت احمدیہ کے وجود کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے اس نمونے کو قائم رکھیں۔ وہاں جا کر باتوں میں مصروف ہونے کی بجائے دعائیں کریں۔ جانیوالی روح پر، مشفق و مہربان، پیار کرنے والی روح پر بیحد سلام بھیجیں، دعائیں کریں ان کے لیے اور خاموشی سے صفوں میں کھڑے رہیں۔ پانچ بجے انشاء اللہ تعالیٰ نماز جنازہ ادا ہو گی۔

اس کے بعد میں یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ

یہ پگڑی جو میں نے پہنی ہے

یہ عزیزم مرزا لقمان احمد صاحب نے بڑی محبت کے ساتھ وہ پگڑی مجھے پیش فرمائی ہے جو حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث (رحمہ اللہ تعالیٰ) نے آخری مرتبہ اپنے ہاتھ سے باندھی اور پہنی۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس پگڑی کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ"

بقیہ: خلافت سے وفاداری

مبارکباد کی تاریں دی ہیں۔

اس کے علاوہ جن جماعتوں نے بذریعہ تار حضور ایدہ اللہ سے اظہار وفاداری کرتے ہوئے حضور کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کا عہد کیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

جماعت فری ٹاؤن (سیرالیون)، جماعت گیمبیا، جماعت سینیگال، جماعت برطانیہ بذریعہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج، جماعت ایرٹا بذریعہ مکرم راجہ عبدالباسط صاحب کیلگیری، جماعت کینیا بذریعہ مبلغ انچارج مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب، جماعت جماسہ، جماعت بنگلہ دیش، جماعت امریکہ، جماعت لٹوکا (فجی)، جماعت بریڈفورڈ (برطانیہ) جماعت ہالینڈ، جماعت سنگاپور و ملیشیا، جماعت لاس اینجلز (امریکہ)، لجنہ اماء اللہ امریکہ، لجنہ اماء اللہ ہالینڈ، لجنہ اماء اللہ ڈیٹن (امریکہ)، لجنہ اماء اللہ اوسلو (ناروے)، مجلس انصار اللہ بنگلہ دیش، مجلس خدام الاحمدیہ ٹوکیو (جاپان)، مجلس خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش، مجلس خدام الاحمدیہ ناروے، مجلس خدام الاحمدیہ لندن، جماعت کیرالہ (بھارت)، لجنہ اماء اللہ سینٹ لوئیس (امریکہ)، اور جماعت کینیما (سیرالیون)، مجلس خدام الاحمدیہ شکاگو

جماعتوں کے علاوہ دنیا کے کونے کونے سے اور پاکستان کے مختلف شہروں سے بھی بڑی تعداد میں احباب و خواتین نے اپنے نئے آقا سے محبت و وفاداری کا اظہار کرنے کیلئے خط بھیجنے کی بجائے فوری طور پر بذریعہ تار بیعت کی ہے اور نہایت عاجزی سے حضور کی اطاعت و فرمانبرداری کا عہد کیا ہے۔ اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ کے خطبہ جمعہ ۲۱ مئی ۸۲ کا خلاصہ

"انشاء اللہ امسال بھی مالی قربانی کے میدان میں جماعت کا قدم آگے ہی بڑھے گا"

سیدنا حضور نور اللہ مرقدہ نے ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء کو مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز پڑھانے سے قبل حضور نے اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہمارا مالی سال کم و بیش ایک ماہ دس دن بعد ختم ہو رہا ہے جماعت احمدیہ کی بار بار اور مسلسل مشاہدہ میں آنیوالی اس خصوصیت کا ذکر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال ہر میدان میں اس کا قدم آگے بڑھتا ہے اور وہ مالی قربانی کے میدان میں بھی ہر سال پہلے سے بڑھ کر ایثار کا مظاہرہ کر رہی ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا مجھے یاد دہانی کرانے کا حکم ہے۔ چنانچہ اپنے فرض کے طور پر میں اس یقین کے ساتھ یاد دہانی کرا رہا ہوں کہ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس میدان میں جماعت کا قدم آگے ہی بڑھے گا۔ حضور نے اس امر کا بھی ذکر فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش برس رہی ہے وہ رکنے کا نام نہیں لیتی۔ حضور نے اس امر پر خاص زور دیا کہ ہمیں ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور وہ سب کچھ کر دکھانا چاہیئے جس کا غلبۂ دین حق کی مہم ہم سے مطالبہ کرتی ہے۔ ذیل میں حضور کے اس پُر معارف خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیۂ قارئین ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا ہمارا مالی سال کم و بیش ایک ماہ دس دن میں ختم ہو رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ ہر سال جماعت کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہر لحاظ سے آگے بڑھتا ہے اور اسی طرح مالی قربانی کے میدان میں بھی وہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر اعلیٰ نمونہ پیش کر رہی ہوتی ہے۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ امسال بھی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی اور اس کا قدم پہلے سال کی نسبت آگے ہی بڑھے گا۔

اسی ضمن میں حضور نے اپنے ایک فرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا مجھے حکم ہے کہ میں یاد دہانی کراؤں جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَذَکِّرْ

افراد جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایمان کے مقام پر کھڑے ہیں اس لیے ——

فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ

کی رو سے میری یاد دہانی کے نتیجہ میں فائدہ پہنچیگا۔ اگر کہیں سستی ہے وہ دور ہو جائے گی۔ اگر کہیں فصل اچھی نہیں ہوئی ہے تو بھی نشست مجموعی جماعت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی۔ کیونکہ اس قسم کے واقعات اوروں کے لئے تو عذر کا باعث ہو سکتے ہیں، جماعت کے اندر ہوتے ہوئے کسی کے لئے عذر کا موجب نہیں بن سکتے اور انشاء اللہ تو نہیں بنیں گے۔ حضور نے فرمایا میں یاد دہانی اپنے فرض کے پیش نظر کرا رہا ہوں۔ کسی پر بدظنی نہیں کر رہا۔ میں اس یقین کیساتھ یاد دہانی کرا رہا ہوں کہ انشاء اللہ کہ جماعت کا قدم آگے ہی بڑھے گا۔

حضور نے خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کی برکات پر روشنی ڈال کر مومنوں کو اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ حضور نے قرآن مجید کی ایسی متعدد آیات میں سے سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت کی نہایت لطیف تشریح بیان فرمائی:۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ط وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ البقرہ آیت ۲۴۶

ترجمہ:۔ کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بڑھائے اور اللہ (کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ) بندے کا مال لیتا ہے اور بڑھاتا ہے اور آخر تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

حضور نے اس آیت کی اختصار کے ساتھ نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے مالی قربانی اور اس کی عظیم الشان برکات سے متعلق چھ اہم بنیادی باتیں بہت احسن پیرایہ میں ذہن نشین کرائیں اور اس طرح واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت میں مالی قربانی کرنیوالوں کو کس طرح اپنے فضلوں سے نوازا اور انہیں اپنے غیر معمولی انعاموں کا مورد بنایا۔ اس ضمن میں حضور نے جماعت پر ہونیوالے فضلوں کا بھی ذکر کیا اور اس کے ذریعہ دنیا میں رونما ہونے والے انقلاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل اس کثرت اور تواتر سے نازل ہو رہے ہیں کہ اس کے فضلوں کی بارش رکنے کا نام نہیں لیتی۔ ہمیں ان فضلوں کی ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور ہر وہ قربانی خدا کی راہ میں پیش کر دینی چاہیئے جس کا غلبۂ دین حق کی مہم مطالبہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(مرسلہ۔ ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد علاج جگاہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان
جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں۔

زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون: ۷۳۹۹۷

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس
فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۲۶ کراچی نمبر ۴

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

ہم نے مینوچان کارپوریشن کے نام سے امپورٹ، ایکسپورٹ کا ادارہ قائم کیا ہے
ضرورت مند حضرات متوجہ ہوں

MINNO CHAN CORPORATION
3-12-2-101 SHEMO MEGURO - MEGURO-
KU-TOKYO 〒153 JAPAN
CABLE :- MINOCHANN TOKYO - JAPAN

ضرورت سیلز مین برائے آپٹیکل سٹور
جنہیں عینکوں کی تیاری اور شیشوں کی فٹنگ کا تجربہ ہو۔ رابطہ قائم کریں۔

شامیڈیکو (پرائیویٹ) آپٹیکو
کچہری بازار فیصل آباد

جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب کرنے کی مجرب دوا

شفائے اپھارہ

شفائے سرکن:۔ جانوروں کے پیشاب میں خون روکنے کے لئے۔
شفائے پستان:۔ جانوروں کے تھنوں کی سوزش، گلٹیاں اور دودھ کے ساتھ خون روکنے کی حیرت انگیز دوا۔
جانوروں کے دیگر امراض گل گھوٹو، منہ کھر، جیر، زہر باد، کٹار، چیچک، رحم باہر نکلنا، اسہال، چوٹ، جلدی امراض، پیٹ کے کرم وغیرہ امراض کی مجرب دوائیں تیار کرتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ ۵۰/ اور جن سے زائد پر ۳۳ بز کمیشن۔ لٹریچر مفت۔
شالامار ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

احمد موٹرز آٹو موبائل انجینئرز
۴۰۴۴۵
• جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
گاڑیوں کی اطمینان بخش • اوور ہالنگ • ڈنٹنگ • پینٹنگ الیکٹرک
• ویل بیلنسنگ • ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
غنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE	بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure	ضدی، سخت مسے
Hemorrhage Cure	بہت زیادہ خون نکلنے
Fissure Cure	چیر اور کٹاؤ
PROLAPSUS CURE	کانچ نکلنا
ANUS ITCH CURE	مقامی خارش
FISTULA CURE	ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE	دائمی قبض
FLATULENCE CURE	گیس، ہوا، ریح

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں کیپسولوں سے ۱۵/ فی کیور۔ پائلز آئنٹمنٹ ۱۵/ ڈاک سے ۱۵/ زائد۔ لٹریچر فری۔
ضمانت معینہ۔ کیو سی ایم میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ ..... بالمقابل تھانہ اچھرہ ..... لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

Information Office

British airways

We'll take more care of you

برٹش ایئرویز

• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔

ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے — **المحمود** اقصیٰ روڈ ربوہ — فون ۴۹۳

• رہائشی پلاٹس
• مکانات اور
• زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے

چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ

فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

پروپرائیٹر:- چوہدری محمد صدیق

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے:

بلال اسٹیٹس ربوہ

فون: ۵۰۸ گھر: ۴۰۵

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

احمد اسٹیٹس فون ۳۸۵۲

۶۹۹/۸ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کئی سال سے آپکی

بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

۵۳۵

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

• فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قار اینڈ سنز

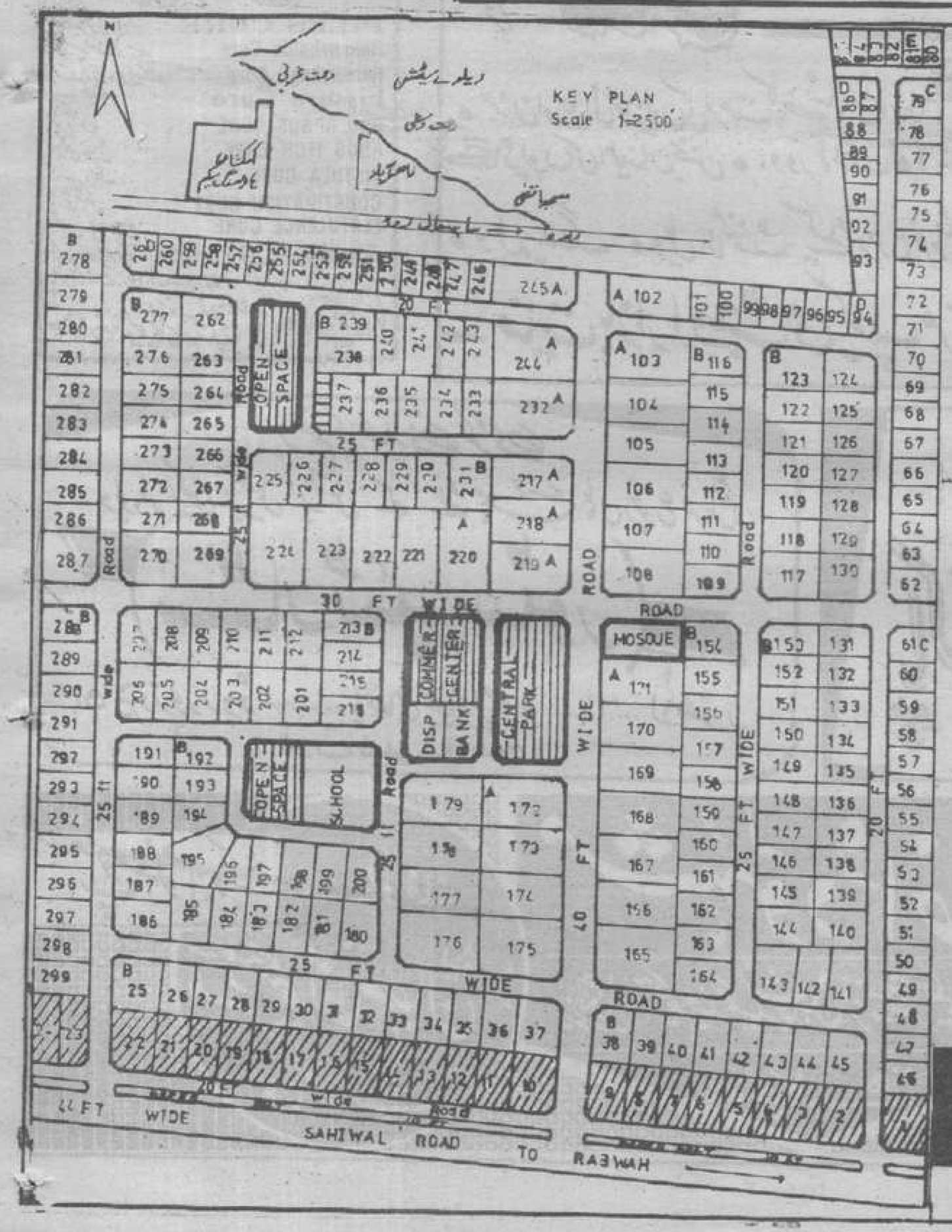

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1=150'

		SIZE		no of Plot
1	One kanal plots	100×55'	A	33
2	10 Marla Plots	70×40'	B	170
3	10 Marla shops cum Residential	70×40'		24
5	7 Marlas Plots	55×35'	C	34
6	5 Marla Plots	50×28'	D	32
7	3 Marla	45×22'	E	6
	Mohala Shops	20×12'		6
	Commercial center			1
	Publick Building			3
	Bank			1
	TOTAL NO OF PLOTS			310
	Residential Plots			299

MEMO - NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PP/TPS/81/892

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

مزید معلومات کیلئے:

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ — رہائش: ۴۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah